Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۲ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ ۔ ۲۵ احسان ۱۳۵۱ ہش ۔ ۲۵ جون ۱۹۷۲ء	نمبر ۱۴۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۴ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲۲ احسان کو اسلام آباد سے یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ:۔

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ربوہ ۔ ۲۴ احسان ۔ کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی زیر ہدایت محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی آیت للہ المشرق والمغرب یھدی من یشاء الیٰ صراط مستقیم وکذالک جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا ۔ (البقرہ) کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ مومن کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ صراط مستقیم پر گامزن رہتے ہوئے اپنے دینی علم کو بڑھاتا ہے اور تبلیغ حق میں مصروف رہتا ہے اور اس کے قول اور فعل میں کوئی تضاد نہیں ہوتا۔ یہی وہ خصوصیات ہیں جو ہم میں سے ہر ایک کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

ربوہ ۔ ۲۴ احسان ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی طبیعت کے متعلق آج صبح یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ:۔

پہلے سے کچھ افاقہ ہے

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری گذشتہ دنوں دل کے عارضہ سے بہت بیمار ہو گئی تھیں۔ آپکو بغرض علاج لاہور لے جایا گیا جہاں اب نسبتاً افاقہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو کامل صحت عطا فرمائے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مذہب کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرے

ان حقوق کی ادائیگی کے لئے ہی انسان کو اللہ تعالیٰ نے مختلف قوتیں عطا فرمائی ہیں

"مذہب کا خلاصہ دو ہی باتیں ہیں اور اصل میں ہر مذہب کا خلاصہ ان دو ہی باتوں پر آکر ٹھہرتا ہے۔ یعنی حق اللہ اور حق العباد۔ ایک خدا کے حقوق کہ اُسے کس طرح پر ماننا چاہیئے اور کس طرح اُس کی عبادت کرنی چاہیئے۔ دوم بندوں کے حقوق یعنی اس کی مخلوق کے ساتھ کیسی ہمدردی اور مواسات کرنی چاہیئے۔

. . . حقوق العباد کو پورے طور پر ادا کرنے اور بجا لانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختلف قوتوں کا مالک بنا کر بھیجا اور اس سے منشاء یہی ہے کہ اپنے محل پر ہم ان قوتوں سے کام لے کر نوع انسان کو فائدہ پہنچائیں۔ . . . ہماری یہ تمدنی زندگی جو مختلف طبائع کے اختلاط اور ترکیب سے بنی ہے۔ اپنی ترکیب اور صورت ہی میں بالطبع یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنے تمام قویٰ کو محل اور موقع پر استعمال کریں۔ . . .

جس طرح پر اپنے جسم کی صحت اور صلاحیت کیلئے ضرور ہے کہ ہم مختلف قسم کی غذائیں موسم اور فصل کے لحاظ سے کھائیں اور مختلف قسم کے لباس پہنیں ویسے ہی رُوح کی صلاحیت اور اس کی قوتوں اور خواص کے نشوونما کے واسطے لازم ہے کہ اس قاعدہ کو مدنظر رکھیں جسمانی تمدن میں جس طرح پر گرم سرد ۔ نرم سخت ۔ حرکت و سکون کی رعایت رکھنی ضروری ہے۔ اسی طرح پر رُوحانی صحت کیلئے مختلف قوتوں کا عطا ہونا ایسی صاف دلیل اس امر کی ہے کہ رُوح کی بھلائی کیلئے ان سے کام لینا ضروری ہے اور اگر ان مختلف قوتوں سے ہم کام نہیں لیتے یا نہ لینے کی تعلیم دیتے ہیں تو ایک خدا ترس اور غیور انسان کی نگاہ میں ایسا معلّم خدا کی توہین کرنے والا ٹھہرے گا۔ کیونکہ وہ اپنے اس طریق سے یہ ثابت کرتا ہے کہ خدا نے یہ قوتیں لغو پیدا کی ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۱)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

۸۰ فی صد وصولی ہونی چاہیئے!

وہ مبارک تحریک جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنے کے لئے فرمائی ہے اور جسے ابھی دو سال کا عرصہ بھی نہیں ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو رہی ہے۔ وہ احباب جو روزنامہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں انہوں نے اس تحریک کے نیک اثرات کی جھلک دیکھ لی ہے۔ آیئے ہم سب مل کر اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھائیں اور اپنے وعدوں کو اوّل تو سو فیصد ورنہ کم از کم اَسّی فیصد تک فوراً پورا کریں۔ تاکہ غلبۂ اسلام کی یہ مہم تیز سے تیز تر ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ احسان ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی معرفت سے محروم کرنے والی بُرائی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کی حقیقی معرفت کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ انسان اپنے آپ کو لاشئے محض سمجھے اور نفسانیت سے مسلوب ہو کر آستانۂ الوہیت پہ گر جائے اور کمال عجز و انکسار کے ساتھ خدا تعالیٰ سے اُس نُورِ معرفت کو مانگے جو جذباتِ نفس کو جلا دیتا ہے اور انسان کے اندر نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کر دیتا ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ہر احمدی کے لئے اس سچی اور حقیقی معرفت کا حاصل کرنا نہ صرف اپنی فلاح و نجاح کے لئے بلکہ باقی دنیا کی فلاح و نجاح کے لئے ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم ہی اس غرض سے کیا ہے تاکہ گمشدہ معرفت کو دوبارہ دنیا میں اس جماعت کے ذریعہ قائم کیا جائے۔

حضور علیہ السلام نے جہاں حقیقی معرفت اور اس کے حصول کے طریق کو بڑی تفصیل اور وضاحت سے بیان کیا ہے وہاں اُن خطرات سے بھی بڑی تفصیل اور شرح و بسط کے ساتھ آگاہ فرمایا ہے جو اِس راہ میں پیش آ کر بسا اوقات انسان کو نہ صرف سچی معرفت کے حصول سے محروم کر دیتے ہیں بلکہ اسے اسفل السافلین میں شامل کر کے خَسِرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃ کا مصداق بنانے کا موجب ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ فی الوقت حضور علیہ السلام کے بیان فرمودہ ان خطرات میں سے سب سے بڑے خطرے کی طرف توجہ دلانا اور اس کی مضرت کو واضح کرنا ہمارے پیش نظر ہے کیونکہ اُس خطرے سے آگاہ ہوئے اور اُس سے بچے بغیر حقیقی معرفت کا حصول ممکن ہی نہیں ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام حقیقی معرفت کے حصول کے مذکورہ بالا طریق کو بالوضاحت بیان کرنے اور اس کے ثمرات کے ابتدائی ظہور کا ذکر کرنے کے بعد اِس راہ میں پیش آنے والے سب سے بڑے خطرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جب وہ نور (یعنی نورِ معرفت جو جذباتِ نفس کو جلا دیتا ہے اور انسان کے اندر نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کر دیتا ہے) اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے حاصل ہو جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط و شرح صدر اس کو حاصل ہو جاوے تو اس پر کسی قسم کا غرور اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی انکساری اور فروتنی میں اور بھی ترقی ہو اور کوئی چیز اپنی طرف سے نہ سمجھے اور نہ اپنی طرف منسوب کرے کیونکہ جس قدر اپنے آپ کو لاشئے اور خالی محض سمجھے گا اُسی قدر فیوض اور انوار و برکات اللہ تعالیٰ نے نزول فرمائیں گے جو اس کو روشنی اور ایمانی قوت پہنچائیں گے۔ . . . اپنے آپ کو کچھ سمجھنا اسی کا نام تکبّر ہے اور اسی کی وجہ سے انسان دوسرے بھائی کو حقیر و ذلیل اور اپنے سے کمتر سمجھتا ہے اور اُس پر لعنت کرتا ہے۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۲۹ دسمبر ۱۹۰۴ء)

اِس سے ظاہر ہے کہ حصولِ معرفت کی راہ میں پیش آنے والا سب سے بڑا خطرہ تکبّر ہے۔ جب انسان اِس راہ پر قدم مارتا ہے اور جب اسے کسی قسم کا بسط یا شرح صدر حاصل ہوتا ہے تو شیطان اسے تکبّر میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اپنے آپ کو کچھ سمجھنے لگتا ہے۔ یہی چیز اُس کے لئے ٹھوکر کا موجب بن جاتی ہے اور بجائے اِس کے کہ وہ معرفت میں ترقی کرے اسے خدا تعالیٰ کی درگاہ سے رد کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اِس خطرہ کی مضرت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"انبیاء علیہم السلام کبھی کسی قوت اور طاقت کو اپنی طرف منسوب نہیں کرتے۔ وہ خدا تعالیٰ سے ہی پاتے ہیں اور اُسی کا نام لیتے ہیں۔ ہاں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو انبیاء علیہم السلام سے نیچے کے ہوتے ہیں بلکہ وہ کروڑ حصہ نیچے کے درجہ پر ہوتے ہیں۔ وہ دو دن نماز پڑھ کر تکبّر کرنے لگ جاتے ہیں۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ ان میں تکبّر کی کوئی رگ رہ جاتی ہے۔ ایسا ہی روزہ اور حج سے بھی بجائے تزکیہ نفس اور تقویٰ حاصل کرنے کے ان میں تکبّر اور نمود پیدا ہو جاتا ہے۔ تکبّر ایسی بلا ہے جو انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو تکبّر شیطان سے آتا ہے اور تکبّر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اِس راہ سے قطعاً دُور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیت ہرگز پا نہیں سکتا کیونکہ یہ تکبّر اُس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ پس کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہیئے، نہ علم کے لحاظ سے، نہ دولت کے لحاظ سے، نہ وجاہت کے لحاظ سے، نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے، کیونکہ زیادہ تر تکبّر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک انسان اپنے آپ کو اِن گھمنڈوں سے پاک وصاف نہ کرے گا اُس وقت تک وہ اللہ جلشانہ، کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفتِ الٰہی جو جذباتِ نفسانی کے موادِ ردّیہ کو جلا دیتی ہے اُس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھمنڈ شیطان کا حصّہ ہے، اِس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔" (ایضاً)

تکبّر کی اِس انتہائی مضرت کے پیش نظر کہ وہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی حقیقی اور سچی معرفت سے محروم و بے نصیب کر دیتی ہے اور وہ شیطان کا غلام بنے بغیر نہیں رہتا حضور علیہ السلام نے اپنے متبعین کو تکبّر سے بچنے کی بار بار نہایت پُر زور تلقین فرمائی اور بالخصوص اپنی معرکہ آراء تصنیف "کشتیٔ نوح" میں "تعلیم" کے زیرِ عنوان جو بیش بہا نصائح درج فرمائی ہیں ان میں تکبّر سے بچنے پر خاص زور دیا۔ چنانچہ آپ نے رقم فرمایا:-

"کسی پر تکبّر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں، بہت ہیں جو اُوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اُس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ اُن کی تحقیر، اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل، اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے اُن پر تکبّر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دُنیا سے دل برداشتہ رہو اور اُسی کے ہو جاؤ اور اُسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گُناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔"

پس ہمارے لئے جن کے کندھوں پر ساری دُنیا کو سچّی اور حقیقی معرفت سے ہمکنار کرنے کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے از بس ضروری ہے کہ ہم نفسانیت سے یکسر مسلوب ہو کر اور اپنے آپ کو لاشئی محض سمجھتے ہوئے آستانۂ الوہیت پہ گرے رہیں اور خدا تعالیٰ سے اُس کا فضل اور وہ نورِ معرفت طلب کریں اور کرتے چلے جائیں جو جذباتِ نفس کو جلا دیتا ہے اور انسان کے اندر نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کر دیتا ہے تا حقیقی تقویٰ و طہارت کے اوصاف سے ہم اسی طرح متصف ہوتے چلے جائیں جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ ان اوصاف سے متصف ہو کر ایک دنیا کی ہدایت اور رہنمائی کا موجب بنے۔ پھر ہمارے لئے یہ بھی ضروری اور نہایت ضروری ہے کہ ہم حصولِ معرفت کی راہ کے سب سے بڑے خطرہ یعنی تکبّر سے پورے تعہد کے ساتھ بچیں اور عاجزانہ راہیں اختیار کریں تا ایسا نہ ہو کہ دوسروں کو ہلاکت کی راہوں سے بچاتے بچاتے خود اپنی شامتِ اعمال اور شومیٔ قسمت سے ہلاکت کے گڑھے میں جا گریں۔

اے خدا، اے رحیم اور مشکل کشا! تو اپنے فضل سے ہمیں حقیقی معرفت کی راہوں پر قدم مارنے کی توفیق عطا فرما اور پھر خود ہی ہمیں اِس راہ میں پیش آنے والے خطرات سے محفوظ رکھتے ہوئے منزلِ مقصود پر پہنچا اور اپنے فضل سے ہمیں دوسروں کو بھی منزلِ مقصود پر پہنچانے کا وسیلہ بنا۔

آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

مجلس صحت ربوہ کے زیر اہتمام آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ کے موقع پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

ہمارے ہر کام میں حسن ہونا چاہیئے کیونکہ حسنِ عمل عزت و احترام کو اپنی طرف کھینچتا ہے

استقامت کے ساتھ ورزشی مقابلوں میں حصہ لیتے رہو تا سارا سال کھیلوں میں دلچسپی قائم رہے

فرمودہ ۲۰ ماہِ ہجرت ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۰ مئی ۱۹۷۲ء

مورخہ ۲۰ ہجرت ۱۳۵۱ ہش (۲۰ مئی ۱۹۷۲ء) چھ بجے شام جامعہ احمدیہ کے میدان میں مجلس صحت ربوہ کی طرف سے آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ کے اختتام پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اس موقع پر حضور نے جو تقریر فرمائی تھی اس کا متن درج ذیل ہے۔

(یوسف سلیم شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

"اس وقت ایک تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کھیلیں کھلانے کا انتظام اس غرض سے بھی کیا جاتا ہے کہ صرف کھیل کے میدان ہی میں نہیں بلکہ ساری زندگی میں آپ کے اندر نظم و ضبط کی عادت پڑے۔

دوسری بات

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج کی کھیل کا معیار خدام الاحمدیہ کے ہال میں بیڈ منٹن کے مقابلے کے معیار سے پست اچھا ہے۔ الحمد للہ ہمارا وہ معیار اب زیرو ہو گیا ہے۔ اب ہم کھیل کے معیار کو اس زیرو سے ناپیں گے۔ بعض بڑے اچھے اور جرأت مند کھلاڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی جرأت اور شجاعت کو آخری دم تک قائم رکھے اور اسی طرح وہ انفرادی اور اجتماعی زندگی کی الجھنوں سلجھانے والے بنیں۔

سیر کے مقابلے میں حقیقتاً سب سے اچھا پرچہ

ایک طفل

نے کیا ہے اس نے جو کچھ دیکھا وہ لکھ دیا اور بہت کچھ دیکھا۔ البتہ تخیل کا حصہ جسے انگریزی میں FLIGHT OF IMAGINATION (فلائٹ آف امیجی نیشن) کہتے ہیں۔ اس کا حصہ بہت کم تھا۔ تاہم اس بچے کا جو پرچہ ہے یا اس نے اپنے جو تاثرات بیان کئے ہیں ان میں تنزل یا کمزوری پیدا ہونے کا بظاہر کوئی خطرہ نہیں لیکن جو بڑوں نے یہ پرچے لکھے ہیں۔ ان میں بہت کچھ لکھا ہوا ہے یعنی تاثرات کے علاوہ پھر آگے اس سے نتائج نکال لئے یا ان رستوں کی ذیلی راہیں نکلتی ہیں۔ ان کے اوپر ان کا جو تخیل گیا ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ ایسے دوست دونوں پرچوں تک بمشکل نباہ سکیں گے اس کے بعد ان کے لئے بہت مشکل ہو جائے گی۔ لیکن اس بچے کے پرچے میں مجھے ایسی کوئی الجھن نظر نہیں آئی۔ جیسا کہ آپ نے سن لیا ہے

سیر کے مقابلے

سال میں دو دفعہ ہوا کریں گے۔ مارچ اور اکتوبر میں۔ کوئی مناسب تاریخ رکھی جائے گی۔ انعامات کا بھی اعلان ہو گیا ہے۔ دوست یہ نوٹ کر لیں کہ آئندہ اس مقصد کے لئے سیر اس وقت شروع ہو گی جب کوئی شخص حدود ربوہ کو چھوڑے گا۔ یعنی ربوہ میں جو کچھ دیکھا ہے اس پر کچھ نہیں لکھنا۔ جب آدمی حدود ربوہ سے باہر نکلے گا اور جو کچھ وہاں دیکھے گا اس پر لکھنا ہے۔ کئی پرچوں میں مشاہدہ کے لحاظ سے وسعت تھی۔ مشاہدہ کا مطلب یہ بھی تھا (اور میں نہیں سمجھتا کہ اس کے متعلق کسی نے لکھا ہو) کہ اس نے کیا محسوس کیا۔ اگر اس نے اندرونی طور پر کچھ محسوس کیا۔ مثلاً وہ کہتا ہے کہ میں آدھے گھنٹے سے زیادہ ٹھیک طرح چل نہیں سکا۔ اس نے سیر میں یہ محسوس کیا تو یہ بھی اسے لکھ دینا چاہیئے تھا۔

انسان کی بہت سی حسیں ہوتی ہیں۔ حواس خمسہ کو تو آپ جانتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی بعض حسیں ہوتی ہیں۔ آدمی ایک چیز کا مشاہدہ کرتا ہے۔ مثلاً آنکھ کا جو مشاہدہ ہے۔ اس کے ساتھ تعلق رکھنے والی بعض دیگر حسیں بھی ہوتی ہیں اور اسی طرح دوسرے حواس کے ساتھ

کچھ اندرونی حواس

بھی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ فلائٹ آف امیجی نیشن یعنی تخیل کی پرواز تو نہیں ہوتی۔ تاہم یہ ایک احساس ہوتا ہے۔ جسے ذکر کر دینا چاہیئے تھا۔

ویسے سیر کے مقابلے کے متعلق قواعد بننے والے ہیں۔ مجلس صحت کو

متعلقہ قواعد

بنانے چاہئیں۔ انعامات میں تو میں نے وسعت پیدا کر دی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہمارے اطفال سیر میں زیادہ حصہ لیں۔ ان کے لئے انعام تھوڑا رکھا ہے۔ شاید ایک روپیہ ہے جس کی وہ گولیاں خرید لیں گے یا کوئی اور چیز لیکن ایک تہائی بچوں کو بشرطیکہ محض کھیل نہ ہو۔ درمیانے درجے کا ان کا معیار رہے۔ وہ ان کو دیں گے۔ انشاء اللہ۔

میں نے آج فٹ بال کا میچ بڑی دیر کے بعد دیکھا ہے۔ میں خود فٹ بال کا کھلاڑی رہا ہوں۔ اس لئے یہاں بیٹھے ہوئے تنقید بھی آپ پر کرتا رہا ہوں۔ فٹ بال کے

بعض اصول

ہیں۔ وہ سکھانے چاہئیں۔ اب مثلاً ان دو ٹیموں میں بڑا فرق یہ تھا کہ ایک کے کھلاڑی آگے بھی نظر آتے تھے اور پچھلے حصے میں بھی نظر آتے تھے۔ یہ جامعہ احمدیہ کی ٹیم کی تھی۔ دار النصر بلاک کے کھلاڑی تو نج گئے۔ مگر یہ تو بعض جگہ بالکل چھوڑ دیتے تھے۔ یا پچھلا حصہ چھوڑ دیتے تھے۔ یا اگلا حصہ چھوڑ دیتے تھے۔ ہر کھلاڑی کی ایک جگہ ہوتی ہے۔ اس لئے اگر یہ ٹیم اپنی جگہ پر رہتی تو بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کرتی اور اسے گول کرنے کے کئی مواقع مل جاتے۔

جہاں تک دار النصر بلاک کی ٹیم کا تعلق ہے اگر مجھے STEMONA (سٹیمنا) کچھ کم نظر آیا ہے۔ حالانکہ انہوں نے تھوڑے میچ کھیلے ہوئے تھے۔ ہمارے جو افریقی کھلاڑی تھے ان میں سے بعض کا انداز مثلاً بال کو بالکل لگانا وغیرہ بڑا سلجھا ہوا تھا۔ اور ان کا STEMONA (سٹیمنا) بھی زیادہ تھا۔ میرا خیال تھا کہ ہمارے

افریقن بچوں کا کھیل

زیادہ سخت ہوتا ہے۔ لیکن اس میچ نے ثابت کیا ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ ربوہ کے نصر بلاک کی ٹیم کے کھلاڑی ان سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ خدا کرے کہ ان کے دل بھی اتنے ہی مضبوط ہوں اور ہمیشہ مضبوط رہیں۔

اب زیادہ دیر ہو گئی ہے۔ بس دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو یہ انعامات مبارک کرے اور استقلال کی روح پیدا کرے

اصل مقصد یہ ہے

کہ سارے سال استقامت کے ساتھ کسی نہ کسی کھیل کا مقابلہ ہوتا رہے۔ اس سے سارے سال کھیلوں میں دلچسپی قائم رہے گی آپ کی ہمت بڑھے گی۔ آپ کی پریکٹس ہو گی۔

میں سمجھتا ہوں کہ سارے ربوہ میں سے دو بڑی اچھی ٹیمیں نکل سکتی ہیں جو آپس میں مقابلہ کر کے پھر آگے ایک ٹیم بنے جو باہر جا کر بھی کھیل سکتی ہے۔ یعنی اس منتخب ٹیم کے کھلاڑی باہر کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھی ٹیموں سے بھی کھیل سکتے ہیں۔ ہم اس کے لئے بھی انشاء اللہ کوشش کریں گے کہ جو آل پاکستان فٹ بال ٹورنامنٹ ہوتے ہیں مجھے زیادہ واقفیت نہیں لیکن ضرور ہوتے ہوں گے۔ اُن میں اس ٹیم کو بھجوایا جائے۔ اور ان کو وہاں اس عزم کے ساتھ جانا چاہیئے کہ ہم نے فرسٹ آنا ہے۔

پارٹیشن کے بعد شروع میں ہمارے کالج کے لئے حکومت کے افسروں نے بڑی مہربانی سے ڈی اے وی کالج کے کھنڈرات عطا کر دیئے تھے لیکن ڈی اے وی کالج کے کھیل کے میدان دوسروں کو دے دئے تھے۔ ایسے لوگوں کو جنہوں نے ان کو ضائع کر دیا۔ ہمارے لئے کوئی چارہ کار نہیں تھا۔ میں نے سوچا دریا ہم سب کا سانجھا کھیل کا میدان ہے۔ اسلئے روئنگ کرو۔ چنانچہ اس کے لئے ٹیم بنائی گئی۔ میں نے انہیں کہا تھا ہر خرچ میں برداشت کرونگا تم نے تین سال کے اندر فرسٹ آنا ہے کیونکہ

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی

کی رُو سے اچھے نکلنے پر ساری دنیا سلام کرتی ہے حسنِ عمل عزت و احترام کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اس لئے ہمارے ہر کام میں حسن ہونا چاہیئے

خوبی ہونی چاہیئے اور کمال ہونا چاہیئے۔ کھیل بھی ایک کام ہے اور کھیل کے میدان میں بھی ہم ایک ورزشی عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

غرض ہماری روئنگ ٹیم متعدد سال یونیورسٹی میں روئنگ کے مقابلے میں اوّل آگئی اور پھر (جہاں تک مجھے یاد ہے)

لگاتار تیرہ سال

تک اوّل آتی رہی الحمد للہ

اس سلسلہ میں بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن کا خرچ ٹیم برداشت نہیں کر سکتی۔ مثلاً کھلاڑیوں کو بعض دوائیاں دینی پڑتی ہیں۔ اس کی طرف ہمیں توجہ دینی پڑے گی۔

لاہور میں کالج کے زمانے میں میں نے یہ اعلان کیا تھا کہ سارے طلباء چاہے کسی کالج کے ہوں، وہ میرے بچے ہیں کھیل کے میدان میں ہمارا ان کے ساتھ مقابلہ ہوتا ہے۔ لیکن ویسے وہ بھی میرے بچے ہیں۔ چنانچہ ایک دن اسلامیہ کالج کا ایک سائیکلسٹ میرے پاس آگیا اور کہنے لگا کہ آپ نے اعلان تو یہ کیا ہے کہ سارے طلباء میرے بچے ہیں مگر اپنے کالج کے سائیکلسٹ کو بڑی مہنگی قسم کی VITAMIN COMPLEX وٹامن کمپلیکس دی ہے مجھے کیوں نہیں دی۔ میں نے کہا تم بھی لے لو۔ چنانچہ میں نے اُسے بھی منگوا کر دے دی۔

پس کھیلنے والوں کو یہ چیزیں بھی دینی پڑتی ہیں روئنگ کرنے والوں کو میں سویابین کا حلوا یا اس کی پنجیری دیتا رہا ہوں

روئنگ کی ٹیم

دودھ بہت پیتی ہے کیونکہ یہ کھیل بہت سخت ہے اس کا جسمانی اعضاء پر بہت زور پڑتا ہے جس کی وجہ سے روئنگ کے بعد روئنگ کرنے والا آرام سے ایک دو سیر دودھ پی جاتا ہے اور خدا کے فضل سے اسے ہضم بھی کر لیتا ہے پہلے مجھے اس کی سمجھ نہیں آتی تھی کیونکہ میرا اپنا معدہ بڑا اچھا ہے۔ میں کہتا تھا یہ کیا ہے؟ دو سیر دودھ آرام سے پی جاتے ہیں ایک سیر دودھ تو وہ اس طرح پی لیتے تھے۔ جس طرح ہم پانی کا ایک گھونٹ پیتے ہیں۔ لیکن روئنگ کرنے والوں کے لئے دودھ بڑا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کا سینے پر بھی اثر پڑتا ہے۔ ٹانگوں پر بھی اثر پڑتا ہے۔

آج یہاں جو حرکت کی گئی ہے یہ مجھے تو پسند نہیں آئی۔ اس سلسلہ میں میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ کھیل کے بعد اور تقسیم انعامات سے پہلے کچھ وقفہ ہونا چاہیئے اس وقفہ میں ٹیم کو اپنے کپڑے پہن لینے چاہئیں۔ اس گرمی میں بھی بعض دفعہ خطرہ ہوتا ہے۔ ہوا لگ جانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ تشنج کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

بہر حال اس کے لئے ہم سوچیں گے کہ کھیلوں کے بعد جب آپ انعامات لینے کے لئے آئیں تو آپ ان کپڑوں یعنی نکر اور بنیان میں نہ رہیں کھیل کے ان کپڑوں کے علاوہ ایک کپڑا ذرا موٹا ہونا چاہیئے خواہ کھدر ہی کیوں نہ ہو۔ اسے آپ نکروں کے اوپر سلوار کے طور پر پہن لیں۔

غرض کھیلوں کی یہ ابتداء ہے اور

بڑی خوشکن ابتداء

ہے۔ خدا کرے کہ ان کی انتہاء ہمارے اندازہ سے بھی بڑھ کر ہو (وعلی اللہ توکلنا) جس طرح ہم سوچتے ہیں اور ہماری عرج جتنی بلندی تک جاتی ہے خدا کرے آپ کا عمل بھی اس کے مطابق ہو جائے۔ آپ ہمت کریں۔ انشاء اللہ یہ بھی ہو جائے گا اب ہم دعا کر لیتے ہیں۔ لیکن پھر آپ کو مبارکباد دے دیتا ہوں۔ انتظامی کام کرنے والوں کو بھی اور کھیل کے میدان میں عمل کا مظاہرہ کرنے والوں کو بھی مبارک ہو

متعدد مقامات پر سلائیڈز کی کامیاب نمائش

ماہ جون کے پہلے پندرہ واڑے میں متعدد دوستوں کی طرف سے سلائیڈز کی نمائش کی اطلاع ملی ہے۔ جس کا ذیل میں اختصار کے ساتھ بغرض دعا ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ نمائش ہر مقام پر پرائیویٹ احاطہ میں منعقد کی جاتی رہی۔

۱۔ مکرم حکیم عبد العزیز صاحب صدر جماعت احمدیہ چک چیچھہ ضلع گوجرانوالہ مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے ہاں ۹ رجون کی شب کو سلائیڈز دکھائی گئیں۔ غیر از جماعت احباب بھی تبلیغ اسلام کے مناظر سے بہت متاثر ہوئے۔

۲۔ مکرم میاں بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ علی پور چیٹھہ ضلع گوجرانوالہ مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے ہاں ۱۰ رجون کو سلائیڈز کی نمائش منعقد کی گئی۔ جس میں تبلیغ اسلام کے حسین دلکش اور روح پرور مناظر سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

۳۔ مکرم محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گکھڑ کے متعلق مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۱ رجون کی شب کو وہاں بیرونی ملکوں میں تبلیغ اسلام کے مناظر اپنوں اور بیگانوں سب کے لئے بہت دلچسپی اور معلومات میں قابل قدر اضافہ کا باعث ہوئے۔ اشاعت اسلام کے لئے ممالک بیرون میں ساڑھے تین سو سے زائد مساجد کی تعمیر۔ دو درجن کے قریب زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم اور افریقہ میں جا بجا سکول اور ہسپتالوں کا قیام متعدد زبانوں میں اخبارات اور رسائل کا اجراء نیز امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خود بعض ممالک میں دورہ کر کے اشاعت اسلام کے ذرائع میں توسیع کرنا یہ سارے مناظر ایسے تھے کہ دین اسلام سے محبت رکھنے والوں کے لئے اس میں بے حد خوشی کا سامان تھا۔ اللہ تعالیٰ ان تقریبات کو مزید خیر و برکت سے نوازے۔ آمین۔

(وکالت مال اوّل)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

جملہ خدام بھائیوں کو اخبار الفضل کے ذریعہ سے علم ہو چکا ہوگا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام کے اجتماع ۵۰-۱۵ / ۱۱-۱۲ کی ۵-۶-۷ اخاء (اکتوبر) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں اجتماع کے انتظامات ابھی سے شروع ہو چکے ہیں اور تمام اخراجات اجتماع کے انعقاد سے قبل کئے جاتے ہیں۔ لہذا قائدین خدام الاحمدیہ و ناظمین مال سے گذارش ہے کہ وہ چندہ سالانہ اجتماع ابھی سے وصول کرنا شروع کر دیں۔ اور ہر ماہ مرکز کو بھجواتے رہیں۔ اجتماع سے قبل یہ چندہ تمام کا تمام بہر صورت مرکز کو مل جانا چاہیئے تاکہ جملہ انتظامات احسن رنگ میں پایۂ تکمیل کو پہنچ سکیں۔

(مہتمم مال۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اجتماع انصار اللہ ضلع لاڑکانہ

مجلس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۳۰ رجون یکم جولائی ۷۲ء کو بمقام النور آباد منعقد ہو رہا ہے جس میں دیگر علماء کے علاوہ مرکز کی طرف سے بھی نمائندہ شرکت فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔ ضلع لاڑکانہ کی جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے — **نورنظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے — **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ** فون نمبر ۵۳۸

رسالہ مسائل زکوٰۃ بلاقیمت منگوایا جاسکتا ہے۔

رسالہ مسائل زکوٰۃ جس میں فریضۂ زکوٰۃ کے متعلق پیچیدہ پیچیدہ مسائل درج ہیں۔ کچھ عرصہ قبل شائع کروا کر تمام جماعتوں کو بھجوا دیا گیا تھا اگر کسی جماعت کے پاس اس وقت یہ رسالہ موجود نہ ہو یا مزید کاپیوں کی ضرورت ہو تو نظارت ہذا سے بلاقیمت منگوایا جاسکتا ہے۔

زکوٰۃ وہ مالی عبادت ہے جس کا حکم قرآن مجید میں بار بار دیا گیا ہے اور اسے متقیوں کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے جملہ امراء کرام اور صدر صاحبان کا فرض ہے کہ صاحب نصاب احباب کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔ اور زکوٰۃ کی رقوم وصول کر کے مرکز کو بھجوا دی جاویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

جب بھی لجنات کی طرف سے ماہانہ رپورٹ آتی ہے تو اس میں تحریک جدید و وقف جدید کے بارے میں یا تو رپورٹ ہوتی ہی نہیں اور اگر ہو تو نامکمل ہوتی ہے۔ اس لئے لجنات کو چاہیئے کہ وہ سالانہ رپورٹ صفحہ ۱۶ پر جو تحریک جدید و وقف جدید کی سکیم درج ہے اس کے مطابق رپورٹ بھجوایا کریں۔ نیز اکثر لجنات یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہمارا چندہ مردوں کے ساتھ جاتا ہے۔ ان کے لئے تحریر ہے کہ چندہ بے شک مردوں کے چندے کے ساتھ جاتا ہو مگر رقم کا ذکر ضرور اپنی رپورٹ میں درج کیا کریں۔

(سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید لجنہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ و ناظمین اطفال متوجہ ہوں

جائزہ لینے پر معلوم ہوا ہے کہ اطفال کے چندہ مجلس اور سالانہ اجتماع میں بہت کمی ہے سال کے اختتام میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے۔ ہر مجلس کے قائد صاحبان و ناظم صاحب اطفال کی جانب سے اگر کمی ہے تو اس کمی کو جلد از جلد پورا کیا جائے۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ ۸۴ کتب کا مکمل سیٹ

۲۳ جلدوں میں

ہدیہ ۔/۲۶۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

نوٹ: جلد پنجم تاہم اس وقت سٹاک میں ختم ہیں۔ جو دوبارہ چھپ رہی ہیں طبع ہونے پر خریداران کو دی جائیں گی۔ ملنے کا پتہ:

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۴۸۱

پروگرام سروس
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

روانگی از سرگودھا				روانگی از لاہور			
(۱)	۳-۳۰ صبح	(۱۹)	۱۱-۱۰	(۱)	۲-۳۰ صبح	(۱۹)	۱۱-۱۰
(۲)	۳-۵۵	(۲۰)	۱۱-۳۵	(۲)	۲-۵۰	(۲۰)	۱۱-۴۰
(۳)	۴-۲۰	(۲۱)	۱۱-۵۰	(۳)	۳-۰۰	(۲۱)	۱۲-۲۰
(۴)	۴-۴۵	(۲۲)	۱۲-۱۵	(۴)	۳-۱۰	(۲۲)	۱۲-۳۰
(۵)	۵-۱۰	(۲۳)	۱۲-۴۰	(۵)	۳-۴۵	(۲۳)	۱۲-۴۰
(۶)	۵-۳۵	(۲۴)	۱۳-۵	(۶)	۴-۵۵	(۲۴)	۱۴-۳۰
(۷)	۶-۰۰	(۲۵)	۱۳-۳۰	(۷)	۴-۵۵	(۲۵)	۱۵-۰۰
(۸)	۶-۲۵	(۲۶)	۱۴-۲۰	(۸)	۵-۰۰	(۲۶)	۱۵-۱۰
(۹)	۶-۵۰	(۲۷)	۱۴-۴۵	(۹)	۵-۳۰	(۲۷)	۱۶-۰۰
(۱۰)	۷-۱۵	(۲۸)	۱۵-۱۰	(۱۰)	۵-۴۰	(۲۸)	۱۶-۱۰
(۱۱)	۷-۴۰	(۲۹)	۱۵-۳۵	(۱۱)	۵-۵۰	(۲۹)	۱۶-۲۰
(۱۲)	۸-۵	(۳۰)	۱۶-۰۰	(۱۲)	۶-۰۰	(۳۰)	۱۷-۰۰
(۱۳)	۸-۳۰	(۳۱)	۱۶-۳۰	(۱۳)	۷-۰۰	(۳۱)	۱۷-۳۰
(۱۴)	۸-۵۵	(۳۲)	۱۷-۱۵	(۱۴)	۷-۱۰	(۳۲)	۱۷-۵۰
(۱۵)	۹-۲۰	(۳۳)	۱۸-۰۰	(۱۵)	۸-۱۰	(۳۳)	۱۸-۳۰
(۱۶)	۹-۴۵	(۳۴)	۱۹-۰۰	(۱۶)	۹-۰۰	(۳۴)	۱۹-۵
(۱۷)	۱۰-۱۰			(۱۷)	۹-۱۰	(۳۵)	۱۹-۳۰
(۱۸)	۱۰-۳۵			(۱۸)	۱۰-۳۰		

(جنرل مینجر)

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

PIA

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے۔ احباب جماعت سٹیٹ بنک کی اجازت دینا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جاسکتی ہیں۔

ملک عبدالحفیظ منیجر
احمد ٹریولرز جی ایس اے۔ پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرۂ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بائیس روپے
فی تولہ: دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ھو الشافی

بچوں کی کمزوری، سوکھے پن، دانت نکالنے کی تکالیف، دستوں، قے اور مٹی وغیرہ کھانے کی عادت کی اکسیر جے بی ٹانک کے متعلق مکرم احمد دین صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ہیڈ ماسٹر فرماتے ہیں: جے بی ٹانک استعمال کی گئی بہت مفید ثابت ہوئی۔ چار شیشی ... بڑی جلد ... بڑی شیشی ۔/۳ پیکنگ خرچ ڈاک ... ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف ۔/۲ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

مکان قابل فروخت

دار الرحمت غربی نزد رحمت بازار ربوہ میں ایک مکان نیا تعمیر شدہ پختہ۔ رقبہ ایک کنال قابل فروخت ہے۔ میٹریل نہایت عمدہ استعمال کیا گیا ہے (مکان دو حصوں میں ہے اور چھتیں R.C.C ہیں۔ پانی میٹھا۔ گیس۔ بجلی لگی ہوئی ہے خواہشمند احباب مجید آئرن سٹور گولبازار ربوہ فون ۲۳۵ سے رجوع فرماویں۔

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک:۔ "رسالہ الفرقان بہت عمدہ قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے" سالانہ چندہ ۔/۷ روپے
(منیجر)

یک روزہ چھپیاں چوزے
لیبور کی خوراک ٹیکے
خلیل پولٹری فارم ربوہ رجسٹرڈ
یک روزہ چھپیاں نوے فی صد چن کر ۔/۳۰ روپے سینکڑہ
۳ فی صد زائد ... ایک ہزار خریدار کو ۱۰ فی صد زائد
یک روزہ مرغ ۔/۵۰ روپے سینکڑہ (مینیجر)

ضروری اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ میں اب ٹیلیفون لگ گیا ہے جس کا نمبر ۶۷۸ ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

جرمولین نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور جسم کی جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ حمید دواخانہ عبداللہ پور لائل پور فون ۶۰۹۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونیوالی طالبات کیلئے

ضروری اعلان

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مد ظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انشاء اللہ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۱۵ جولائی کو شروع ہو رہی ہے تمام طالبات ۱۴ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ ایک ہفتہ کلاس لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام منعقد ہوگی اس کے بعد مسجد مبارک میں پڑھائی ہوگی۔ طالبات مندرجہ ذیل کتب ساتھ لائیں۔ تفسیر صغیر۔ چالیس جواہر پارے تصنیف حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ۔ دعوت الامیر۔ رسالہ احمدی اور غیر احمدی میں فرق تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وہ طالبات جو لگاتار پانچ سال سے شامل ہو رہی ہیں ضرور شامل ہوں۔ چونکہ اگلے مہینوں میں کوئی امتحان نہیں ہو رہا اس لئے اس سال ضمنی امتحان نہیں لیا جائے گا وہ طالبات جو تین یا چار سال لگاتار شامل ہوئی ہیں وہ بھی ضرور شامل ہوں۔ اپنی درخواست جس پر نام ولدیت۔ مکمل پتہ اور تعلیم درج ہو سادہ کاغذ پر لکھکر بھجوا دیں۔ کاغذ کی مہنگائی کی وجہ سے اس دفعہ فارم نہیں چھپوائے گئے۔ درخواست میں یہ ضرور درج کریں کہ رہائش کا انتظام اپنا ہوگا یا لجنہ کے زیر انتظام۔

ہر لجنہ کی صدر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی لجنہ میں اس کلاس کی تحریک کرے اور طالبات بھجوائے آنے والی بچی یا بہن کم از کم مڈل پاس ہو۔ اس سے کم نہیں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

دردناک حادثہ

میرے بھانجے عزیز منصور احمد ابن ملک منظور احمد صاحب ساکن ڈھونیکے (وزیر آباد) مورخہ ۳۰/۵/۶۲ بروز منگل بوقت ۸ بجے صبح اچانک سکوٹر اور ٹرک کے حادثہ میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حادثہ میں انہیں ایسی چوٹ لگی کہ پھر کسی سے بات نہ کرسکے قریباً ایک گھنٹہ کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی عمر صرف ۲۰ سال تھی۔ ملنسار، خوش طبع۔ اور خوش خلق اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ یہ اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے پانچ بہنوں کے اکیلے بھائی تھے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور جملہ پسماندگان اور خصوصاً والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور خدا تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے

(ملک لطیف احمد ایم اے۔ بی ایڈ۔ قائد ضلع شیخوپورہ)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے شعبہ فزکس کے لئے ایک ہوشیار۔ محنتی اور دیانتدار لیبارٹری اسسٹنٹ کی ضرورت ہے ضرورتمند نوجوان جو ربوہ میں رہائش کے متمنی ہوں اپنی مقامی جماعت احمدیہ کے صدر یا امیر کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں جلد بھجوائیں۔ امیدوار کے لئے سائنس کے مضامین کے ساتھ میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ابتدائی تنخواہ -/۹۰ روپے ماہوار ہوگی۔ پراویڈنٹ فنڈ اور پنشن کی مراعات دی جائیں گی۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواست دعا: سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ خانپور ایک ماہ سے لاہور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کے پیٹ کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (صدر لجنہ اماء اللہ خانپور)

۲۔ میرا بچہ طاہر محمود بعمر ۹ سال سول ہسپتال ایبٹ آباد میں بعارضہ دل اور بخار داخل ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (ایم کے۔ ملک۔ (ڈپٹی اے سی ایم۔ اے) ایبٹ آباد)

ہفتہ تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جیسا کہ اس سے پہلے اعلان کیا جا چکا ہے ۲۱ جولائی تا ۲۷ جولائی ۱۹۶۲ء ہفتہ تعلیم و تربیت مقرر کیا گیا ہے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنی مجالس میں اس ہفتہ کو کامیاب طور پر منانے کا پورا پورا اہتمام کریں۔

تفصیلی پروگرام ہر مجلس کو الگ ڈاک کے ذریعہ بھجوایا جا رہا ہے۔ قائدین اس پروگرام کی روشنی میں ہفتہ تعلیم و تربیت منائیں اور ہفتہ کے اختتام پر اس کی رپورٹ مرکز کو بھجوائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ ضلع سیالکوٹ کا اہم اجتماع

۲۲ جولائی بروز اتوار بوقت صبح ۱۰ بجے ضلع سیالکوٹ کی لجنات کا ایک اہم اجتماع ہوگا تمام عہدہ داران ضلع سیالکوٹ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس اجتماع میں ضرور شریک ہوں ہر لجنہ کی صدر اور سیکرٹری کی حاضری ضروری ہے اپنی شمولیت کے ارادہ سے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ مقام اجتماع احمدیہ گرلز سکول نزد احمدیہ مسجد کشمیری محلہ ہوگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

رسالہ "یاد رکھنے کی باتیں" کا امتحان ۳۰ جون بروز جمعۃ المبارک ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ سب اطفال کو یہ رسالہ زبانی یاد کروا کر ۳۰ جون کو ہونے والے امتحان میں شریک کریں۔ سو فیصدی نمبر لینے والے بچے کو مرکز سے سند ملے گی۔ رسالہ کی قیمت چالیس پیسے ہے

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ کو مورخہ ۲۰ جون ۶۲ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام امۃ الحی تجویز فرمایا ہے عزیزہ محترم مولوی محمد اشرف صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی پوتی اور محترم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید کی نواسی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو ماں باپ کے لئے قرۃ العین اور خادمہ دین بنائے اللھم آمین (ابوالعطاء)

مکان برائے فروخت

نہایت پختہ خوبصورت مکان واقع محلہ دار النصر ربوہ مع تین بیڈ روم، ڈرائنگ روم برآمدہ۔ کچن۔ اٹیچ باتھ فلش سسٹم پانی ٹیوب ویل سسٹم چپس کا فرش۔ نصف رقم پیشگی اور بقایا رقم اقساط کی صورت میں بھی ادا کی جاسکتی ہے،

اہم ضرورت کے تحت مناسب قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ قیمت بالمشافہ طے کریں۔

سید شاہ میر احمد اشرف کارکن لنگر خانہ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴